344

آیات نمبر 69 تا 104 میں دوسرا واقعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی قوم کا بیان کیا گیا ہے

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ ان کو ابراہیم علیہ السلام کا
واقعہ بھی سنادیں اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾ کہ جب اس نے اپنے باپ
اور اپنی قوم کے لوگوں سے پوچھا تھا کہ یہ کیا چیزیں ہیں جن کی تم عبادت کرتے ہو؟
قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بتوں کی
پرستش کرتے ہیں اور ہر وقت ان ہی کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ
اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا کہ جب تم
انہیں پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟ یا یہ تمہیں کچھ نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟
قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَا اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ انہوں نے کہا کہ یہ ہم کچھ نہیں
جانتے لیکن ہم نے اپنے آباواجداد کو اسی طرح کرتے پایا تھا قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ
تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم
نے کبھی ان بتوں کی حقیقت پر غور کیا جن کی تم پرستش کرتے ہو اور جن کی پرستش
تمہارے آباواجداد کرتے رہے ہیں فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾
الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ یہ تو میری نظر میں سب میرے دشمن ہیں،
سوائے ایک رب العالمین کی ذات کہ جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی ہر کام میں میری
رہنمائی کرتا ہے وَ الَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَ يَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾ وہی ہے کہ جب میں بھوکا
ہوتا ہوں تو مجھے کھلاتا ہے اور جب پیاسا ہوتا ہوں تو مجھے پلاتا ہے وَ اِذَا مَرِضْتُ
فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو اپنی رحمت سے مجھے شفا دیتا ہے وَ

الَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ اور وہی جو مجھے موت دے گا پھر مجھے دوبارہ زندہ
کرے گا وَ الَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ اور وہی کہ
جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا
رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَ اجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي
الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں شامل
فرما دے اور آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھ وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ
جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ اور مجھے نعمتوں سے بھری جنت کے وارثوں میں شامل فرما دے
وَ اغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ اور میرے باپ کو بخش دے کہ بیشک
وہ گمراہوں میں سے ہے وَ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ
لَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اور مجھے اس دن رسوا نہ کرنا جس دن سب لوگ دوبارہ زندہ کر کے اٹھا
ئے جائیں گے، جس دن نہ مال و دولت ہی کام آئے گی اور نہ ہی اولاد کوئی فائدہ پہنچا
سکے گی اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ مگر ہاں وہ شخص نفع میں رہے گا جو
اللہ کے حضور قلب سلیم لے کر آیا وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَ بُرِّزَتِ
الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ اور اس دن جنت پرہیزگاروں کے قریب لائی جائے گی اور
جہنم گمراہوں کے سامنے ظاہر کر دی جائے گی وَ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ
تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور ان گمراہوں سے پوچھا جائے گا کہ آج کہاں ہیں
وہ جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کیا کرتے تھے؟ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ



يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا اپنے آپ ہی کو بچا سکتے ہیں؟
فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَ الْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَ جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ پھر وہ
باطل معبود اور گمراہ لوگ جو ان کی بندگی کرتے تھے اور شیطان کے لشکر سب کے
سب اوندھے منہ جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے قَالُوْا وَ هُمْ فِيْهَا
يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾ اور جہنم میں وہ گمراہ لوگ باطل معبودوں سے جھگڑتے ہوئے کہیں
گے کہ اللہ کی قسم! ہم تو یقیناً کھلی گمراہی پر تھے جب ہم تم کو رب العالمین کے برابر
سمجھتے تھے وَ مَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ اور ہمیں تو بس ان بڑے مجرموں
نے گمراہ کیا فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَ لَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ سو اب نہ ہمارا
کوئی سفارشی ہے اور نہ کوئی ہمدردی کرنے والا دوست فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ کاش! ہمیں ایک دفعہ اور دنیا میں واپس جانے کا موقع مل جائے
تو ہم بھی مومن بن جائیں اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان
لانے والے نہیں ہیں وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ بیشک آپ کا رب
زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۵]

[#344]

In verses 69 to 104, the second story is narrated about Prophet Abraham and his people.

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾

[O Prophet!] and recite to them the narrative of Abraham.

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾

Behold! He said to his father and his people, 'What is it that you worship?'

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾

They said, 'We worship idols, and we are ever devoted to them.'

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ
يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾

Abraham said, ' do they hear you when you call [upon them]? Or do they bring you any benefit or harm?'

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

They said, '[We do not know], but we found our forefathers doing this.'

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ
الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾

[Abraham] said, 'Have you ever considered [the reality of these idols] that you worship, and that your forefathers used to worship?'

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ
يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾

They are indeed, enemies to me, except for the Lord of the worlds, who created me and then guides me [in all my affairs].

وَ الَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَ يَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾

He is the One who, [when I am hungry], provides me food, and [when I am thirsty], gives me drink.

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾

And when I am sick, He is the One, who heals me [with His mercy]."

وَ الَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾

And He is the One, who will cause me to die. Then He will bring me back to life.

وَ الَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓـَٔتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۸۲﴾

And He is the One, from whom I hope that He will forgive my misdeeds, on the Day of Judgment.

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اجْعَلْ لِّیْ
لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾

O my Lord! Grant me wisdom and join me with the righteous. And grant me an honorable mention among later generations.

وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾

And make me among those, who shall inherit the Garden of Bliss.

وَ اغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾

And forgive my father, indeed he has become among those, who have gone astray.

وَ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا
بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾

And do not disgrace me on the Day, when all will be resurrected. The Day when neither wealth nor children will be of any benefit.

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾

Except for the one, who comes to Allah with a clean heart [free of any evil, will be saved]."

وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ
لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾

And [on that Day], Paradise will be brought near to the righteous, and Hellfire will be displayed to those, who had gone astray.

وَ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ؕ

And it will be said [to the misguided], 'Where are those [idols] whom you used to worship besides Allah? Can they help you [now] or [even] help themselves?'

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَ الْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَ جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ؕ

Then they [the false gods] shall be thrown into Hellfire on their faces, along with the misguided people [who worshipped them], and the army of Satan, all together.

قَالُوْا وَ هُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾

[And in Hell], they will argue with their false gods saying, 'By God, we were certainly in clear misguidance, when we regarded you, as equal to the Lord of [all] the worlds.'

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾

And [it was] none other than the defiant unbelievers [and the Satan who] led us astray!

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾

So, now we have no intercessor, nor any intimate friend [to help us].

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

Oh, if only we could be returned [to the world] once more, then we would be among the [best of] believers.

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

Surely there are signs in this [of Allah's power!] But most of them are not believers.

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ ع رکوع [۵]

Indeed, your Lord is Mighty in power, but ever Merciful.